بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمبستری اور غسل کا طریقہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہم بستری کا طریقہ کیا ہے؟ نیز غسل کرنے کا طریقہ بھی بتادیں۔

جواب

بیوی سے ہمبستری کا طریقہ یہ ہے کہ:

وہ وقت اختیار کیا جائے، جو تمام شرعی ممانعتوں سے خالی ہو، اور اچھی نیتوں کے ساتھ صحبت کی جائے؛ مثلاً نیک اولاد کے حصول کی نیت، اُمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم میں اضافہ، بیوی کے حق کی ادائیگی، اور اپنے آپ کو اور اپنی زوجہ کو بے راہ روی و ذہنی پریشانی سے محفوظ رکھنے کی نیتیں کرے، ہمبستری صرف اگلے مقام میں کی جائے، کیونکہ پچھلے مقام میں صحبت کرنا شرعاً حرام ہے، صحبت کے آداب کا بھی خاص خیال رکھا جائے، مثلاً مرد و عورت دونوں مکمل برہنہ نہ ہوں، کیونکہ حدیث میں اس سے ممانعت آئی ہے۔ اسی طرح اس حالت میں قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ ہو، بلاضرورت گفتگو نہ کی جائے، اور ایک دوسرے کی شرمگاہ کی طرف نظر نہ ڈالی جائے، طریقۂ صحبت یہ ہو کہ:

عورت چت لیٹے اور مرد اکڑوں بیٹھ کر بوس و کنار، سے آغاز کرے، جب عورت کی آمادگی محسوس ہو تو یہ دعا پڑھ کر ہمبستری شروع کرے: "بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَارَزَقْتَنَا" ترجمہ: اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)۔ اے اللہ! ہمیں شیطان سے دور رکھ، اور جو رزق (یعنی اولاد) تو ہمیں عطا فرمائے، اُسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ۔

فراغت کے بعد فوراً الگ نہ ہو، بلکہ بیوی کی حاجت اور تسکین کا بھی پورا لحاظ رکھا جائے۔

نوٹ: یہ دعا ستر کھولنے سے پہلے پڑھی جائے، اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو دل ہی دل میں پڑھ لی جائے۔

اور غسل سے متعلق حکم شرعی یہ ہے کہ بغیر زبان ہلائے دل میں اس طرح نیت کیجئے کہ میں پاکی حاصل کرنے کے لیے غسل کرتا ہوں۔ پہلے دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین تین بار دھوئیے، پھر استنجے کی جگہ دھوئیے خواہ نجاست ہو یا نہ ہو، پھر جسم پر اگر کہیں نجاست ہو تو اُس کو دُور کیجئے، پھر نماز کا سا وُضو کیجئے، مگر پاؤں نہ دھوئیے، ہاں! اگر فرش وغیرہ کسی ایسی جگہ پر ہیں کہ پانی جمع نہیں ہوتا، یا چوکی وغیرہ پر غسل کر رہے ہیں، تو پاؤں بھی دھولیجئے، پھر بدن پر تیل کی طرح پانی چُپڑ لیجئے، خُصوصاً سردیوں میں (اس دوران صابُن بھی لگا سکتے ہیں) پھر تین بار سیدھے کندھے پر پانی بہائیے، پھر تین بار اُلٹے کندھے پر، پھر سر پر اور تمام بدن پر تین بار، پھر غسل کی جگہ سے الگ

ہوجائیے، اگر وُضو کرنے میں پاؤں نہیں دھوئے تھے تو اب دھولیجئے۔ نہانے میں قبلہ رُخ نہ ہوں، تمام بدن پر ہاتھ پھیر کر مل کر نہائیے۔ ایسی جگہ نہانا چاہیئے جہاں کسی کی نظر نہ پڑے، اگر یہ ممکن نہ ہو تو مَرد اپنا ستر (ناف سے لے کر دونوں گھٹنوں سَمیت) کسی موٹے کپڑے سے چھپالے، موٹا کپڑا نہ ہو تو حسب ضرورت دو یا تین کپڑے لپیٹ لے کیوں کہ باریک کپڑا ہوگا تو پانی سے بدن پر چپک جائے گا اور مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ گھٹنوں یا رانوں وغیرہ کی رنگت ظاہر ہوگی۔ عورت کو تو اور بھی زیادہ احتیاط کی حاجت ہے۔ دَورانِ غسل کسی قسم کی گفتگو مت کیجئے، کوئی دُعا بھی نہ پڑھئے، نہانے کے بعد تولیے وغیرہ سے بدن پُونچھنے میں حرج نہیں، نہانے کے بعد فوراً کپڑے پہن لیجئے، اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل ادا کرنا مستحب ہے۔ (ماخوذ از غسل کا طریقہ، ص 3، مکتبۃ المدینہ)

قرآن پاک میں ہے: ﴿نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۪ وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ(223)﴾ ترجمہ: تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں، تو آؤ اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو اور اپنے بھلے کا کام پہلے کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تمہیں اس سے ملنا ہے اور اے محبوب بشارت دو ایمان والوں کو۔ (سورۃ البقرۃ، پارہ 02، آیت 223)

اس کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے "عورتوں سے متعلق فرمایا کہ وہ تمہاری کھیتیاں ہیں یعنی عورتوں کی قربت سے نسل حاصل کرنے کا ارادہ کرو، نہ کہ صرف اپنی خواہش پوری کرنے کا۔ نیز عورت سے ہر طرح ہم بستری جائز ہے لیٹ کر، بیٹھ کر، کھڑے کھڑے، بشرطیکہ صحبت اگلے مقام میں ہو کیونکہ یہی راستہ کھیتی یعنی اولاد کا ثمرہ حاصل کرنے کا ہے۔" (تفسیر صراط الجنان، سورۃ البقرۃ، پارہ 02، آیت 223، صفحہ 392، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

صحیح بخاری کی حدیث مبارک میں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "لو أن أحدكم إذا أتى أهله قال: باسم الله، اللّٰهم جنبنا الشيطان، وجنب الشيطان ما رزقتنا، فقضي بينهما ولد لم يضره" ترجمہ: اگر تم میں سے کوئی اپنی اہل (بیوی) کے پاس (ہمبستری کے لیے) آئے تو یہ (دعا) پڑھ لے "بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا" پس ان (میاں بیوی) کے درمیان (اس ہمبستری سے) بچہ ہونے کا فیصلہ ہوچکا ہوا تو شیطان اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ (صحیح بخاری، صفحہ 45، رقم الحدیث 141، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "جو وقت تمام شرعی ممانعتوں سے خالی ہو اس میں تین نیتوں سے: طلب ولد صالح کہ توحید و رسالت کی شہید دے تکثیر امت مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کرے۔ عورت کا ادائے حق اور اسے پریشان خاطری و پریشان نظری سے بچانا، یاد الٰہی و اعمال صالحہ کے لئے اپنے قلب کا اس تشویش سے فارغ کرنا یوں کہ نہ اپنی برہنگی ہو نہ عورت کی کہ حدیث میں فرمایا: ولا یتجردان تجرد العیر" (دونوں (میاں بیوی) گدھوں کی طرح ننگے نہ ہوں (ہمبستری کے وقت)۔) اور اس وقت نہ رو بقبلہ ہو نہ پشت بقبلہ، عورت چت ہو اور یہ اکڑوں بیٹھے اور بوس و کنار و مساعی و ملاعبت سے شروع کرے جب اسے بھی متوجہ پائے "بسم اللہ الرحمن الرحیم جنبنا الشیطن و جنب الشیطان ما رزقتنا (اللہ تعالی کے نام سے ابتداء جو رحم کرنے والا مہربان ہے۔ اے اللہ

ہمیں شیطان کے وار سے بچائے اور جو کچھ تو نے ہمیں عطا فرمایا اس میں شیطان کو ہم سے دور رکھے۔) کہہ کر آغاز کرے اور اس وقت کلام اور فرج پر نظر نہ کرے۔ بعدِ فراغ فوراً جدا نہ ہو یہاں تک کہ عورت کی بھی حاجت پوری ہو، حدیث میں اس کا بھی حکم ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ384، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

غسل کے متعلق مکمل فتوی دیکھا جا سکتا ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5527

تاریخ اجراء: 04جمادی الاولیٰ1448ھ/16اکتوبر2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net